اُردو لازمی (کامیابی کا تعویذ) جماعت نہم

193	(C)	194	(A)	195	(C)	196	(A)	197	(B)	198	(A)	199	(D)	200	(A)
201	(A)	202	(A)	203	(D)	204	(B)	205	(A)	206	(C)	207	(B)	208	(C)
209	(A)	210	(B)	211	(A)	212	(B)	213	(C)	214	(C)	215	(B)	216	(B)
217	(A)	218	(B)	219	(B)	220	(A)	221	(C)	222	(A)	223	(C)	224	(A)
225	(C)	226	(D)	227	(D)	228	(A)	229	(A)	230	(B)				

سوال نمبر2- درج ذیل نظم سے 3 اور غزل سے 2 اشعار کی تشریح کیجیے۔

1. قبضہ ہو دلوں پر کیا اور اس سے سوا تیرا — اک بندہ نافرماں ہے حمد سرا تیرا
2. گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا — بندے سے مگر ہو گا حق کیسے ادا تیرا
3. محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم — کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا
4. جچتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی — کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا
5. آفاق میں پھیلے گی کب تک نہ مہک تیری — گھر گھر لیے پھرتی ہے پیغام، صبا تیرا
6. جیوں تیرے در پر، مروں تیرے در پر — یہی مجھ کو حسرت یہی آرزو ہے
7. جسے جس طرف آنکھ، جلوہ ہے اُس کا — جو یک سو ہو دل تو وہی چار سُو ہے
8. تری راہ میں خاک ہو جاؤں مر کر — یہی میری حُرمت، یہی آبرو ہے
9. جو بے داغ لالہ، جو بے خار گل ہے — وہ تُو ہے، وہ تو ہے، وہ تو ہے وہ تو ہے
10. بادل ہوا کے اوپر ہو مست چھا رہے ہیں — پڑتے ہیں پانی ہر جا جل تھل بنا رہے ہیں
11. جھڑیوں کی مستیوں سے دُھومیں مچا رہے ہیں — گلزار بھیگتے ہیں سبزے نہا رہے ہیں
12. ہے لازوال عہدِ خزاں اُس کے واسطے — کچھ واسطہ نہیں ہے اُسے برگ و بار سے
13. ہے تیرے گُلستاں میں بھی فصلِ خزاں کا دور — خالی ہے جیبِ گل، زرِ کامل عیار سے
14. شاخِ بُریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تُو — نا آشنا ہے قاعدہ روزگار سے
15. ملتؑ کے ساتھ رابطہ استوار رکھ — پیوستہ رہ شجر سے، امیدِ بہار رکھ
16. نازکی اُس کے لب کی کیا کہیے — پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
17. بار بار اُس کے در پر جاتا ہوں — حالت اب اضطراب کی سی ہے
18. رُخ و زلف پر جان کھویا کیا — اندھیرے اجالے میں رویا کیا
19. ہمیشہ لکھے وصفِ دندانِ یار — قلم اپنا موتی پرویا کیا
20. رہی سبز بے فکر کشتِ سخن — نہ جوتا کیا میں، نہ بویا کیا
21. مزا غم کے کھانے کا جس کو پڑا — وہ اشکوں سے ہاتھ اپنا دھویا کیا
22. زنخواں سے آتش محبت رہی — کنویں میں مجھے دل ڈبویا کیا
23. ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار — یا الہٰی! یہ ماجرا کیا ہے؟
24. جاں تُم پر نثار کرتا ہوں — میں نہیں جانتا دعا کیا ہے؟

www.ilmkidunya.com

25. مَیں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب — مُفت ہاتھ آئے، بُرا کیا ہے ؟

26. عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن — دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

27. بلبل کو باغباں سے نہ صّیاد سے گلہ — قسمت میں قید لکھی تھی فصلِ بہار میں

28. دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہوگئی — پھیلا کے پاؤں سوئیں کے کُنجِ مزار میں

سوال نمبر3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کریں۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیں.

1. رسول ﷺ سے قریش کو اس درجہ **عداوت** تھی، تاہم آپ ﷺ کی دیانت پر یہ اعتماد تھا کہ جس شخص کو کچھ مال یا **اسباب** امانت رکھنا ہوتا تھا، آپ ہی کے پاس لاکر رکھتا تھا۔ اس وقت بھی آپ ﷺ کے پاس بہت سی **امانتیں** تھیں۔ آپ ﷺ کو قریش کے ارادے کی پہلے سے خبر ہو چکی تھی۔ اس بنا پر جناب امیر حضرت علیؓ کو بلا کر فرمایا؛ "مجھ کو **ہجرت** کا حکم ہو چکا ہے۔

2. مجھ کو ہجرت کا حکم ہو چکا ہے، میں آج مدینے روانہ ہو جاؤں گا، تم میرے پلنگ پر میری چادر **اوڑھ** کر سو رہو، صبح کو سب کی **امانتیں** جا کر واپس دے آنا۔ یہ سخت خطرے کا موقع تھا۔ جناب امیرؓ کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں۔ اور آج رسول ﷺ کا بستر خواب **قتل گاہ** کی زمین ہے، لیکن **فاتح خیبر** کے لیے قتل گاہ **فرش گل** ہے۔

3. کفار نے جب آپ ﷺ کے گھر کا **محاصرہ** کیا اور رات زیادہ گزر گئی تو قُدرت نے ان کو بے خبر کر دیا۔ حضرت محمد ﷺ اُن کو سوتا چھوڑ کر باہر آئے، کعبے کو دیکھا اور فرمایا: "مکہ !تُو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ **عزیز** ہے، لیکن تیرے **فرزند** مجھ کو رہنے نہیں دیتے۔" حضرت ابو بکرؓ سے پہلے قرارداد ہو چکی تھی۔ دونوں صاحب پہلے جبل ثور کے غار میں جا کر **پوشیدہ** ہوئے۔ یہ غار آج بھی موجود ہے اور **بوسہ گاہ خلائق** ہے۔

4. اب کی بار گھوڑے کے پاؤں گھٹنوں تک زمین میں **دھنس** گئے۔ گھوڑے سے اُتر پڑا اور پھر **فال** نکالی، اب بھی وہی جواب تھا لیکن **مکرّر** تجربے نے اس کی ہمت **پست** کر دی اور یقین ہو گیا کہ کچھ اور **آثار** ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے پاس آکر قریش کے **اشتہار** کا واقعہ سنایا۔ اور درخواست کی کہ مجھ کو امن کی تحریر لکھ دیجیے۔

5. تشریف آوری کی خبر مدینے میں پہلے پہنچ چکی تھی۔ تمام شہر **ہمہ تن چشم انتظار** تھا۔ معصوم بچے فخر اور **جوش** میں کہتے پھرتے کہ پیغمبر ﷺ آ رہے ہیں۔ لوگ ہر روز **تڑکے** سے نکل کر شہر کے باہر جمع ہوتے اور دوپہر تک انتظار کر کے **حسرت** کے ساتھ واپس چلے آتے۔ ایک دن انتظار کر کے واپس جا چکے تھے کہ ایک یہودی نے قلعے سے دیکھا اور **قرائن** سے پہچان کر پکارا: "اہلِ عرب !لو تم جس کا انتظار کرتے تھے، وہ آ گیا۔

6. اس وقت جب کہ **دعوت حق** کے جواب میں ہر طرف سے تلوار کی **جھنکاریں** سنائی دے رہی تھیں، **حافظ عالم** نے مسلمانوں کو **دارالامان** مدینہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا، لیکن خود وجود اقدس ﷺ جو ان **ستم گاروں** کا حقیقی **ہدف** تھا، اپنے لیے حکم خدا کے منتظر تھے۔ نبوت کا تیرا واں سال شروع ہوا اور اکثر صحابہ مدینے پہنچے، تو وحی الہیٰ کے مطابق کے آنحضرت ﷺ نے بھی مدینے کا عزم فرمایا۔

7. مرزا غالب کے اخلاق نہایت **وسیع** تھے۔ وہ ہر شخص سے جو اِن سے ملنے جاتا، بہت **کشادہ پیشانی** سے ملتے تھے۔ جو شخص ایک دفعہ ملتا، اسے ہمیشہ ملنے کا **اشتیاق** رہتا تھا۔ دوستوں کو دیکھ کر **باغ باغ** ہو جاتے تھے اور اُنکی خوشی سے خوش اور غم سے غم زدہ ہوتے تھے۔

8. **مروّت** اور **لحاظ** مرزا کی طبیت میں **بدرجہ غایت** تھا۔ باوجودیکہ **اخیر عمر** میں وہ اشعار کی اصلاح دینے سے بہت گھبرانے لگے تھے، **بایں ہمہ** کبھی کسی کا قصیدہ یا غزل بغیر **اصلاح** کے واپس نہ کرتے تھے۔

9. اگرچہ مرزا کی آمدنی **قلیل** تھی، مگر حوصلہ فراخ تھا۔ **سائل** ان کے دروازے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔ اُن کے مکان کے آگے اندھے، لنگڑے، لُولے اور **اپاہج** مرد عورت پڑے رہتے تھے۔ **غدر** کے بعد ان کی آمدنی کچھ اوپر ڈیڑھ سو روپے ماہوار ہو گئی تھی اور کھانے پینے کا خرچ بھی کچھ لمبا چوڑا نہ تھا مگر وہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد اپنی **بساط** سے زیادہ کرتے تھے، اس لیے اکثر تنگ رہتے تھے۔

10. **ظرافت** مزاج میں اس قدر تھی کہ اگر آپ کو بجائے **حیوان ناطق** کے **حیوان ظریف** کہا جائے تو بجا ہے۔ ایک دفعہ جب رمضان گزر چکا تو قلعے میں گئے۔ بادشاہ نے پوچھا: مرزا تم نے کتنے روزے رکھے ؟ عرض کیا: **پیر و مرشد** !ایک نہیں رکھا

www.ilmkidunya.com

11. باوجودیکہ مرزا کی **آمدنی اور مقدور بہت** کم تھا، مگر **خودداری** اور حفظِ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ شہر کے **امراوعمائد** سے برابر کی ملاقات تھی۔ کبھی بازار میں بغیر **پالکی** یا ہوادار کے نہ نکلتے تھے۔ عمائد شہر میں سے جو لوگ ان کے مکان پر آتے تھے، یہ بھی ان کے مکان پر ضرور جاتے۔ ایک روز کسی سے مل کر نواب مصطفی خاں مرحوم کے مکان پر آئے۔ میں بھی اس وقت وہاں موجود تھا۔

12. مرزا غالب اَپنے دوستوں کے ساتھ، جو **گردشِ روزگار** سے بگڑ گئے تھے، نہایت شریفانہ سلوک رکھتے تھے۔ دِلی کے **عمائد** میں سے ایک صاحب مرزا کے دِلی دوست تھے اور ۱۸۵۷ء کے بعد ان کی حالت **سقیم** ہو گئی تھی، ایک روز چھینٹ کا **فرغل** پہنے ہوئے مرزا سے ملنے آئے۔ مرزا نے ان کو **مالیدہ یا پاجامہ** وار وغیرہ چوغوں کے سوا، ایسا **حقیر** کپڑا پہنے نہیں دیکھا تھا۔

13. ہاتھ پاؤں کی محنت **اوقات بستر** کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ روٹی پیدا کرنا اور پیٹ بھرنا، ایک ایسی چیز ہے کہ بہ مجبوری اُس کے لیے محنت کی جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں کی کاہلی چھوڑی جاتی ہے اور اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ محنت مزدوری کرنے والے لوگ اور وہ جو کہ اپنی روزانہ محنت سے اپنی بستر اوقات کا سامان مہیا کرتے ہیں، بہت **کم کاہل** ہوتے ہیں۔ محنت کرنا اور سخت سخت کاموں میں ہر روز لگے رہنا، گویا ان کی **طبیعت ثانی** ہو جاتی ہے۔ مگر جن لوگوں کو ان باتوں کی **حاجت** نہیں ہے۔ وہ اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ کر بڑے کاہل اور **حیوان صفت** ہو جاتے ہیں۔

14. لیکن اگر انسان اُن **عارضی** ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قوی کو بے کار ڈال دے تو وہ نہایت سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔ انسان بھی مثل، اور حیوانوں کے ایک حیوان ہے اور جب کہ اس کے دلی قوی کی **تحریک** سست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی حیوانی **خصلت** میں پڑ جاتا ہے اور جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے اور انسانی صفت کھو کر پورا **حیوان** بن جاتا ہے۔ پس ہر انسان پر لازم ہے کہ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بے کار نہ چھوڑے۔

15. ایک ایسے شخص کی حالت کو خیال کرو جس کی آمدنی، اُسکے اخراجات کو مناسب ہو اور اُس کے حاصل کرنے میں اُس کو **چنداں** محنت ومشقت کرنی نہ پڑے جیسا کہ ہمارے ہندوستان میں ملکیوں اور **لا خراج داروں** کا حال تھا۔ اور اپنے دلی قوی کو بھی **بے کار ڈال** دے تو اُس کا حال کیا ہو گا۔ یہی ہو گا کہ اسکے عام شوق **وحشیانہ** باتوں کی طرف مائل ہوتے جاویں گے۔

16. یہی ہو گا کہ اُس کے عام شوق **وحشیانہ** باتوں کی طرف **مائل** ہوتے جاویں گے۔ مزے دار کھانا اُس کو پسند ہو گا، **قماربازی** اور تماش بینی کا عادی ہو گا اور یہی سب باتیں اُس کے وحشی بھائیوں میں بھی ہوتی ہیں۔ البتہ اتنا فرق ہوتا ہے کہ وہ **پھواڑ**، بد سلیقہ وحشی ہوتے ہیں اور یہ ایک **وضع دار وحشی** ہوتا ہے۔ ہم قبول کرتے ہیں کہ ہندوستانیوں کے لیے ایسے کام بہت کم ہیں۔

17. ایک دن انشااللہ خان، جرات کی **ملاقات** کو آئے۔ دیکھا تو سر جھکائے بیٹھے کچھ سوچ رہے ہیں۔ اُنھوں نے پوچھا کہ کس **فکر** میں بیٹھے ہو؟ جرات نے کہا کہ ایک **مصرع** خیال میں آیا ہے۔ چاہتا ہوں کہ مطلع ہو جائے۔ اُنھوں نے پوچھا کہ کیا ہے؟ جرات نے کہا خوب مصرع ہے مگر جب تک دوسرا مصرع نہ ہو گا تب تک نہ سناؤں گا، نہیں تو تم مصرع لگا کر اسے بھی **چھین** لو گے۔ سید انشا نے بہت اصرار کیا۔ آخر جرات نے پڑھ دیا۔ "اس زلف پہ پھبتی **شب دیجور** کی سوجھی"

18. ایک شاگرد بے روز گاری کی شکایت سے سفر کا ارادہ ظاہر کیا کرتے تھے اور خواجہ صاحب اپنی **آزاد مزاجی** سے کہا کرتے تھے کہ میاں کہاں جاؤ گے؟ **دو گھڑی** مل بیٹھنے کو **غنیمت** سمجھو اور جو خدا دیتا ہے اس پر صبر کرو۔ ایک دن وہ آئے اور کہا کہ حضرت! **رخصت** کو آیا ہوں۔ فرمایا: **خیر بادشد** کہاں؟" انھوں نے کہا: کل بنارس کو روانہ ہوں گا"۔ کچھ **فرمائش** ہو تو فرمادیں۔ آپ ہنس کر بولے: اتنا کام کرنا کہ وہاں کے خدا کو ذرا ہمارا بھی سلام کہہ دینا۔

19. ایک دن لکھنؤ میں میر اور مرزا کے کلام پر دو شخصوں نے **تکرار منٔن طول** کھینچھا۔ دونوں خواجہ باسط کے **مرید** تھے۔ انھیں کے پاس گئے اور عرض کی کہ آپ فرمائیں۔ انھوں نے کہا دونوں **کمال** ہیں، مگر فرق اتنا ہے کہ میر صاحب کا کلام آہ ہے اور مرزا صاحب کا **کلام** واہ ہے۔

20. مرزا غالب کی **قاطعِ برہان** کے بہت شخصوں نے جواب لکھے ہیں اور بہت زیادہ **زبان درازیاں** کی ہیں۔ کسی نے کہا کہ حضرت! آپ نے **فلاں** شخص کی کتاب کا جواب نہ لکھا۔ **فرمایا** بھائی اگر کوئی گدھا تمہارے **لات** مارے تو اس کا جواب دو گے؟

21. ایک **مشاعرے** میں شیخ امام بخش ناسخ ایسے وقت پہنچے کی جلسہ ختم ہو چکا تھا، مگر خواجہ حیدر علی آتش وغیرہ شعرا ابھی **موجود** تھے، یہ جا کر بیٹھے۔ **تعظیم رسی** اور **مزاج پرسی** کی بعد کہا کہ خواجہ صاحب مشاعرہ ہو چکا؟ انھوں نے کہا کہ سب کو آپ کا **اشتیاق** رہا۔

22. جناب کچھ **عجب** عادت ان لڑکوں میں ہے۔ راہ چلتے ہیں تو گردن نیچی کیے ہوئے۔ اپنے سے بڑا مل جائے، **جان پہچان** ہو یا نہ ہو، ان کو سلام کر لینا ضرور سمجھتے ہیں۔ **کئی برس** سے اس محلے میں رہتے ہیں مگر کانوں کان خبر نہیں ہے۔ محلے میں **کوڑیوں** لڑکے بھرے پڑے ہیں لیکن ان کو کسی سے کچھ **واسطہ** نہیں۔ آپس میں **اوپر تلے** کے چاروں بھائی ہیں۔ نہ کبھی لڑتے، نہ کبھی جھگڑتے، نہ کبھی گالی بکتے، نہ قسم کھاتے، نہ جھوٹ بولتے، نہ کسی کو چھیڑتے اور نہ کسی پر **آوازہ کستے**۔

23. **منجھلا** لڑکا میرا اہم جماعت ہے۔ ایک دن میرا **آموختہ** یاد نہ تھا۔ مولوی صاحب نہایت **ناخوش** ہوئے اور اس کی طرف **اشارہ** کر کے مجھ سے فرمایا کہ **کم بخت** گھر سے گھر ملا ہے۔ اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کرو۔ میں نے پوچھا: کیوں صاحب یاد کرا دیا کرو گے؟ تو کہا: **بہ سروچشم** ۔ غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔

www.ilmkidunya.com

24. کئی برس سے اس محلے میں رہتے ہیں مگر **کانوں کان خبر** نہیں۔ محلے میں کوڑیوں لڑکے بھڑے پڑے ہیں، لیکن ان کو کسی سے کچھ واسطہ نہئں۔ آپس میں اوپر تلے کے چاروں بھائی ہیں۔ نہ کبھی لڑتے نہ کبھی جھگڑتے، نہ گالی بکتے، نہ قسم کھاتے نہ جھوٹ بولتے، نہ کسی کو **چھیڑتے**، نہ کسی پر آواز کستے۔ ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی ان کا یہی حال ہے۔ کبھی کسی نے ان کی **جھوٹی شکایت** بھی نہیں کی۔

25. آج تو میاں بیوی میں یہ **قول قرار** ہوا۔ اگلے دن چھوٹا بیٹا سلیم ابھی سو کر نہیں اٹھا تھا کہ بیدار نے آ **جگایا** کہ صاحب زادے اٹھیے، بالا خانے پر میاں صاحب بلاتے ہیں۔ سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس **برس** کی تھی۔ سلیم نے جو طلب کی خبر سنی، **گھبرا** کر اٹھ کھڑا ہوا اور جلدی سے ہاتھ منہ دھو، ماں سے آکر پوچھنے لگا: اماں جان تم کو **معلوم** ہے ابا جان نے کیوں بلایا ہے؟

26. اس دوستی کا آغاز اسی زمانہ میں ہوا، جب دونوں لڑکے جمن کے پدرِ بزرگو شیخ جمعراتی کے **روبروزانوئے** ادب تے کرنا تھے۔ الگو نے استاد کی بہت **دمت** کی، خوب **رکابیاں** مانجھیں۔ خوب پیالے دھوئے۔ ان کا حقہ نہ دم لینے پاتا تھا۔ ان کے باپ پرانی **وضع** کے آدمی تھے۔ تعلیم کے **مقابلے** میں استاد کی خدمت پر زیادہ **بھروسہ** تھا۔ وہ کہا کرتے تھے: استاد کی دعا لینی چاہیے، جو کچھ ہوتا ہے، وہ **فیض** سے ہوتا ہے۔ اور اگر الگو پر استاد کے فیض یا دعاؤں کا اثر نہ ہوا تو اسے تسکین تھی کہ تحصیل علم کا کوئی **دقیقہ اس نے فروگزاشت** نہیں کیا۔

27. بوڑھی خالہ نے اپنی **دانست** میں تو **گریہ وزاری** کرنے میں کوئی **کسر اٹھا** رکھی، خوبی تقدیر کوئی اس طرف **مائل** نہ ہوا۔ کسی نے تو یوں ہی ہاں ہوں کر کے ٹال دیا: کسی نے زخم پر **نمک** چھڑک دیا۔ چاروں طرف سے **گھوم گھام** کر بڑھیا الگو کے پاس آئی۔ لاٹھی **پٹک** دی۔

28. ننھا ہے آپ کا۔ عید کے **روز** میلے میں سے یہ کھلونا گاڑی لے آیا تھا۔ نہ اس کم بخت کا دل اس سے بھرتا ہے نہ وہ کم بخت ٹوٹتی ہے۔ ارے میں نے کہا ننھے، نہیں مانے گا نامراد؟ چھوڑ اس اپنی پٹ پٹ کو۔ جب دیکھو لیے **پھر رہا** ہے۔ **صاحبزادے** کا دل کسی طرح پر ہونے ہی میں نہیں آتا۔ چولھے میں **جھونک** دوں گی اس کم بخت کو، اتنا خیال بھی نہیں آتا ابا بیمار پڑے ہیں۔ شور **غل** سے ان کی **طبیعت گھبراتی** ہے۔

29. آپ ابھی تک اسے ایک **مذاق** سمجھ رہے ہیں، حالانکہ میں بالکل نارمل ہوں۔ ابھی تک آپ تصویر کا ایک ہی **رخ** دیکھ رہے ہیں اور اب اس کا دوسرا رخ دیکھیے جو اتنا **بھیانک** اور اتنا **خوفناک** ہے کہ آپ کے تصورات کا **شیش محل** ابھی زمین بوس ہو جائے گا۔ گزشتہ ڈیڑھ برس میں جتنی تصویر میرے نام کے ساتھ اس **شاندار** محل سے باہر گئی ہیں، ان میں سے ایک بھی میری نہیں ہے۔

30. یہ کوئی **معما** نہیں ہے۔ سینئے! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ آج دو سے سال پہلے میں **تنگ و تاریک گلی** کے ایک **خستہ اور بدنما** مکان میں رہتا تھا۔ بہت کم لوگ مجھے جانتے تھے، انھیں میرے متعلق صرف یہی معلوم تھا کہ میں ایک **مفلس** ، **قلاش اور گمنام** مصور ہوں۔ میں نے بے شمار تصویریں بنائی تھیں مگر وہ تمام کی تمام **کباڑیوں** یا **نیلام گھروں** میں پہنچ کر **کوڑیوں** کے **بھاؤ** بک چکی تھیں۔

31. جس طرح بڑی بڑی دکانوں کے دروازں پر **انسان پیکروں** کو نہایت خوبصورت اور **شفاف لباس پہنا** کر انھیں الماریوں کے اندر سجا دیا جاتا ہے تا کہ لوگ ان **حسین و جمیل مجسموں** کو دیکھ کر دکانداروں کے **اعلیٰ ذوق** اور انکی **شان وشوکت** سے **مرعوب** ہو جائیں۔ اور اسی طرح آپ بھی اپنی شخصیت کی **نمائش** کے لیے میری **ذات** اور میرے **فن** کو استعمال کر رہے تھے۔

32. میں اپنے ہزاروں ہم پیشہ بھائیوں کی طرح **غربت** کی **چکی** میں **پس** رہا تھا۔ یہ کوئی ایسی بات نہ تھی جو **چھپی** رہ سکتی۔ آپ نے میری حالت کا اندازہ لگا لیا اور اس بات پر **اصرار** کیا کہ میں اپنے **غربت کدے** سے نکل کر آپ کے ہاں آجاؤں تا کہ **اطمیان** کے ساتھ **فن** کی خدت کر سکوں۔ آپ نے میرے لیے یہ کمرا **وقف** کر دیا اور مجھے زندگی کی ضرورت سے **بے نیاز** کر دیا۔

33. اور آپ کہ بھی کیا سکتے ہیں، مگر **بلند آواز** سے **حقیقت** نہیں بدل سکتی۔ آپ کہ یہاں میری یہی **حیثیت** تھی اور جس وقت مجھے احساس ہوا، مجھے **محسوس ہوا** جیسے میرے **اہلیتوں** پر **برف کی تہ** جم گئی ہے۔ میرے سینے میں ایک بھی **شرارہ** باقی نہیں رہا۔ یہ احساس میرے لیے **سوہانِ روح** ثابت ہو رہا تھا کہ اپنے **جگر کا خون** دے دے کر میں نے فن کی جس **شمع** کو اب تک **روشن** رکھا ہے، اس کا مقصد آپ کی شخصیت کو **جگمگانے** کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں۔

34. مجھے بھی **تعجب** تھا کیونکہ میں نے پرچے کچھ ایسے بُرے نہیں کیے تھے میں نے یہ جوابات والد صاحب کو بھی سنائے انھوں نے بہت **تعریف** کی **ممتحنوں** کو بہت بُرا بھلا کہا۔ میری **اشک شوئی** کی اور فرمایا بیٹا کوئی **گھبرانے** کی بات نہیں، اس سال نہیں آئندہ سال سہی۔ آخر کہاں تک **بے ایمانی** ہو گی؟

35. **منشی** صاحب دوست تھے اور لیکچرار صاحب پڑھانے میں **مستغرق** ، حاضری کی **تکمیل** میں کچھ دشواری نہ تھی۔ اب آپ ہی بتائیں کہ لا کلاس میں شریک ہونے سے میرے کس **مشغلے میں** فرق آسکتا تھا؟ والد صاحب **قبلہ خوش** تھے کہ بیٹے کو **قانون** کا شوق ہو چلا ہے۔ کسی زمانے میں بڑے بڑے وکیلوں کے **کان کترے** گا۔

36. میں نے بھی **تقدیر** اور **تدبیر** پر ایک چھوٹا سا ل لیکچر دے کر ثابت کر دیا کہ تدبیر کوئی چیز نہیں تقدیر سے تمام دنیا کے کام چلتے ہیں۔ **قصہ مختصر درخواستِ شرکت** دی گئی اور منظوری ہو گئی اور ایک دن وہ آیا کہ ہم ہال ٹکٹ لئے ہوئے **مقام امتحان** پر پہنچ ہی گئے۔ گو یاد نہیں کیا تھا لیکن دو وجہ سے کامیابی کی اُمید تھی۔ اوّل تو **امدادِ غیبی**۔

37. سال بھر میں بلی **سدھائی** جاسکتی ہے۔ مگر سال بھر کی **مشقت** کا نیتجہ صرف ایک سدھائی ہوئی بلی ہو گا۔ جہاں بقیہ چوپائے، دودھ پلانے والے جانوروں میں سے ہیں وہاں بلی دودھ پینے والے جانوروں سے **تعلق** رکھتی ہے۔ اگر غلطی سے دودھ کھلا رہ جائے تو آپ کی سدھائی ہوئی بلی پی جائے گی۔ اگر دودھ کو بند کر کے **قفل** لگا دیا جائے تب بھی پی جائے گی، کیانکہ؟ یہ ایک راز ہے جو بلیوں تک **محدود** ہے۔

www.ilmkidunya.com

38. عام طور پر بلبل کو **آہ وزاری** کی دعوت دی جاتی ہے اور رونے کے لیے **اُکسایا** جاتا ہے۔ بلبل کو ایسی باتیں بالکل پسند نہیں۔ ویسے بلبل ہونا کافی **مضحکہ خیز** ہوتا ہوگا۔ بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ کسی شاعر نے **اُڑائی** تھی جس نے رات گئے گلاب کی ٹہنی پر بلبل کو **نالہ وشیون** کرتے دیکھا تھا۔ کم از کم اس کا خیال تھا کہ وہ پرندہ بلبل ہے اور وہ چیز نالہ شیون۔ رات کو عینک کے بغیر کچھ کا کچھ دکھائی دیتا ہے۔ بلبل پروں سمیت **محض** چند انچ لمبی ہوتی ہے، یعنی اگر پروں کو نکال دیا جائے تو کچھ زیادہ بلبل نہیں بچتی۔

39. دن بھر الو آرام کرتا ہے اور رات بھر **ہُوہُو** کرتا ہے۔ اس میں کیا **مصلحت پوشیدہ** ہے؟ میرا **قیاس** اتنا ہی صحیح ہے جتنا کہ آپ کا۔ لوگوں کا خیال ہے کہ اُلو تو کا وظیفہ پڑھتا ہے اگر یہ سچ ہے تو وہ ان خود پسندوں سے ہزار درجہ بہتر ہے جو ہر وقت میں ہی میں کا درد کرتے رہتے ہیں۔ **شوخ اور باتونی پرندوں** میں اُلو کا مرتبہ بہت بلند ہے کیونکہ وہ **چُپ چاپ** رہتا ہے اور غالباً حِس **مزاح** سے **محروم** ہے۔

40. بلیلاں دوپہر کو سوتی ہیں۔ وہ رات تکا **انتظار** نہیں کر سکتیں۔ بعض اوقات **بظاہر** سوئی ہوئی بلی ادھر اُدھر دیکھ کر **چپکے** سے باہر نکل جاتی ہیں۔ اس سے ب**ازپرس** کی جائے تو خفا ہو جاتیہیں۔ بلی کی جگہ کوئی بھی ہو خفا ہو جائے گا۔ ایک ہی گھر میں سالہا سال گزارنے کے باوجود انسان اور بلی **اجنبی** رہتے ہیں۔ زندگی کتنی **عجیب** ہے۔

41. یہ بنگلہ کم و بیش دو ایکڑ قطعہ زمین میں واقع تھا، یعنی **قسّامِ ازل** نے ہی اسے خاصا **شاہانہ طول وعرض** بخشا تھا۔ عمارت کے سامنے **وسیع چمن** تھا جس کے **حاشیے** پر منہدی کی **گہری سمزباز** کے سر پر، **نیزوں** اونچے سرو اور سفیدے ل**لہلاتے** تھے۔ چمن میں جا بجا سرخ و سفید گلاب کے پودے تھے۔ **الغرض** ہمارے **بنگلے** کا مزاج ہر **زاویے** سے امیرانہ تھا۔

42. یہ نہیں تھا کے چھوٹا چودھری یا اس کے گھر والے **مہمان نوازنہ** تھے۔ انھیں صرف اس بات کا یقین نہیں تھا کی ان کی مہمان نوازی ماسٹر جی کو **موافق** بھی آئے گی یا نہیں۔ **بہرحال** انھوں نے اپنی **تواضع** کی **ابتدا** کی۔ چھوٹا چودھری اور اس کے بڑے بھائی ماسٹر جی کو بصد **تعظیم** اپنی **چوپال** میں لے گئے۔

سوال نمبر4- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

1. ہجرت نبوی سے کیا مراد ہے؟
2. بھینس کا مشغلہ کیا ہے؟
3. حضرت امیرؓ سے کون سی شخصیت مراد ہے؟
4. اُلو کی کتنی قسمیں بتائی جاتی ہیں؟
5. حضرت اسماؓ کون تھیں؟
6. الو کو کون پسند کر سکتا ہے؟
7. سراقہ بن جحشم کیسے تائب ہوا؟
8. سلیم میاں کا مشغلہ کیا تھا؟
9. مرزا غالب کیسے اخلاق کے مالک تھے؟
10. سلیم میاں علی بخش پر کیوں برہم ہوئے؟
11. دوستوں کو دیکھ کر غالب کی حالت کیا ہوتی تھی؟
12. ماسٹر جی کو چائے کیسے پیش کی گئی؟
13. مرزا غاب کو کہاں کہاں سے خط آتے تھے؟
14. دیہاتی لڑکے کی کہانی سن کر سلیم میاں پر کیا اثر ہوا؟
15. اکثر لوگ غالب کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟
16. کرنل محمد خاں کی تحریروں کی نمایاں خوبیاں کیا ہیں؟
17. سائلوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟
18. کونسا بندہ حمد سرا ہے؟
19. مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی؟
20. محرم اور نا محرم میں کیا فرق ہے؟
21. مرزا غالب کو کون سا پھل پسند تھا؟
22. اللہ کا گدا کس میں مگن ہے؟
23. سبق "مرزا غالب کے عادات وخصائل" کے مصنف کون ہیں؟
24. نظم حمد میں بادصبا گھر گھر کیا لیے پھرتی ہے؟
25. دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینے کا کیا مطلب ہے؟
26. حمد میں شاعر نے اللہ کی کون کونسی صفات کی ہیں؟
27. انسان کب سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے؟
28. خواجہ الطاف حسین حالی کا تعلق کس معزز خاندان سے تھا؟
29. قوم کی بہتری کیسے ممکن ہے؟
30. بادصبا کہاں سے آتی ہے؟
31. شریف زادے کی غزل سن کر سودا نے کیا کہا؟
32. شاعر کے دل میں کیا حسرت اور آرزو ہے؟
33. سید انشاء کے اصرار پر جرات نے کونسا مصرع پڑھا؟
34. طوطی وبلبل کس کا ذکر کرتے ہیں؟
35. بیدارا نے سلیم کو جگا کر کیا پیغام دیا؟
36. لالے کے بے داغ اور گل کے بے خار ہونے سے کیا مراد ہے؟
37. سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے کیوں نہیں جاتا تھا؟
38. تینتر اللہ تعالی کی عظمت کیسے بیان کرتے ہیں؟
39. سلیم نے چار لڑکوں کی کیا خوبیاں بیان کیں؟
40. نظیر کا اصل نام کیا تھا؟

41. حضرت بی کون تھیں اور انھوں نے سلیم کو کیا نصیحت کی؟
42. قدرت کے بچھ رہے ہیں ہر جا ہرے بچھونے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
43. جمن شیخ اور الگو میں دوستی کا آغاز کب ہوا؟
44. علامہ اقبال نے ڈالی اور شجر سے کیا مراد لیا ہے؟
45. الگو چودھری نے کیا فیصلہ سنایا؟
46. عہد خزاں کس کے واسطے لازوال ہے؟
47. الگو چودھری کا فیصلہ سن کر جمن شیخ کا ردِ عمل کیا تھا؟
48. کس کے گلستان میں فصل خزاں کا دور ہے؟
49. سمجھو سیٹھ نے الگو چودھری سے خریدے بیل کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
50. خلوت اوراق میں کون نغمہ زن تھے؟
51. روزانہ آرام و سکون نہ کیا جائے تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟
52. پیوستہ رہ شجر سے ہمیں کس چیز سے سبق اندوز ہونا چاہیے؟
53. سبق "آرام و سکون" سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
54. امید بہار کے لیے کس بات کی ضرورت ہے؟
55. شور کی آلودگی سے صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟
56. علامہ اقبال کے کس طرح اپنی نظم میں فرد اور قوم کے تعلق کو واضح کیا ہے؟
57. صحت مند رہنے کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں؟
58. میر تقی میر کی غزل میں استعمال ہونے والے ردیف کون کونسے ہیں؟
59. ہمسائے کی کون سی حرکت سے میاں کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا؟
60. میر نے "نیم باز آنکھوں کی مستی" کو کیا قرار دیا ہے؟
61. تجمل نے اختر کے بارے میں کس قسم کے خیالات کا اظہار کیا؟
62. شاعر "اضطراب" کی حالت میں کرتا ہے؟
63. اختر کا حلیہ بیان کریں۔
64. غزل میں شاعر نے ہمیشہ کس کے وصف لکھے ہیں؟
65. تجمل نے اختر کو کون سی خوشخبری سنائی؟
66. غزل میں شاعر نے اپنی کشت سخن کے بارے میں کیا کہا ہے؟
67. اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل کون تھا؟
68. غزل میں برہمن کو کس بات کی حسرت رہی؟
69. مضمون نگار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی کیوں آتی تھی؟
70. غزل میں شاعر کو کن سے وفا کی اُمید ہے؟
71. مضمون نگار نے کون سا امتحان دیا تھا؟
72. غزل میں کون مشتاق ہے اور کون بیزار؟
73. سبق "امتحان" میں مضمون نگار کے والد نے اسے کس طرح تسلی دی؟
74. غالب نے مقطعے میں محبوب کو اپنی کیا قیمت بتائی ہے؟
75. پہاڑی کوا کتنا لمبا ہوتا ہے؟
76. غزل میں انسان کی عمر دراز کے چار دن کیسے کٹتے ہیں؟
77. بلبل کے گانے کی وجہ کیا ہے؟
78. غزل میں بلبل کو باغباں اور صیاد سے کیا گلہ ہے؟

سوال نمبر5- کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔

1. مرزا غالب کے عادات و خصائل
2. کاہلی
3. پنچایت
4. آرام و سکون
5. قدرِ ایاز

سوال نمبر6-درج ذیل نظم کا مرکزی خیال اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔

1. برسات کی بہاریں
2. پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ

سوال نمبر7.خط یا درخواست

1. دوست یا سہیلی کے نام خط لکھیں، جس میں فضول خرچی سے بچنے کی تلقین کیجئے۔
2. والد کے نام خط لکھیں جس میں امتحان میں کامیابی کی اطلاع دیجئے۔
3. بڑے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں ان کی خیریت کی اطلاع میں تاخیر کی وجہ معلوم کیجئے۔
4. چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں پڑھائی میں دلچسپی کے لیے تلقین کیجئے۔
5. والدہ کے نام خط لکھیں، جس میں اپنی خیریت کی اطلاع دیجئے۔
6. دوست کے نام خط لکھیں، جس میں ہمشیرہ کی شادی پر فضول رسوم و رواج سے اجتناب کرنے کی تلقین کیجئے۔
7. ٹریفک بد انتظامی کے بارے میں توجہ دلانے کے لیے اخبار کے مدیر کے نام خط لکھیں۔

www.ilmkidunya.com

8. پڑھائی کی تلقین کے لیے چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں۔
9. دسمبر کی چھٹیاں گزارنے کے لیے چچاجان کے نام خط لکھیں۔
10. چھوٹے بھائی/بہن کے نام خط لکھیں جس میں امتحان میں کامیابی پر مبارک باد دیجئے۔

درخواستیں

1. ہیلتھ آفیسر کے نام صفائی کے لیے درخواست لکھیں۔
2. پوسٹ ماسٹر کے نام ڈاکیے کی شکایت کی درخواست لکھیں۔
3. ہیڈ ماسٹر کے نام حصول سرٹیفیکیٹ کے لیے درخواست لکھیں۔
4. فوڈ کنٹرولر کے نام راشن ڈپو کے خلاف درخواست لکھیں۔
5. فوڈ کنٹرولر کے نام راشن ڈپو کے خلاف فوڈ کنٹرولر کے نام درخواست لکھیے۔

سوال نمبر8۔ کہانی یا مکالمہ لکھیں (5)

1. ایسے کو تیسا
2. جس کا کام اُسی کو ساجھے
3. قوم کی خاطر ایثار
4. خوشامد بری بلا ہے
5. نا اتفاقی کا انجام

مکالمے

1. مریض اور طبیب کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔
2. گاہک اور ہوٹل منیجر کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔
3. گاہک اور درزی کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔
4. گاہک اور دکاندار کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔

سوال نمبر9۔ درج ذیل جملوں کی درستی کیجیے۔ (5)

1. اگر ممکن ہو سکے تو میرا کام کر دیجئے۔
2. عورتوں نے کہا ہم آگئی ہیں۔
3. میں دن کو مدرسے جاتا ہوں
4. صاحب کا حکم سر ماتھے پر۔
5. کیا اس کو شرم نہیں آتی۔
6. بخشو خالہ(بی) چوہا لنڈورا ہے بھلا
7. براہ مہربانی فرما کر خط کا جواب جلد دینا۔
8. تم نے لاہور جانا ہے۔
9. خدمت میں عظمت ہے۔
10. حمزہ کو سبق پڑھایا۔
11. اسامہ آیا اور وہ چلا گیا۔
12. مدثر کو قران پڑھا ہو گا۔
13. میں نے فرحان دیکھا۔
14. آخ تھو میٹھے ہیں۔
15. میرے ابو دفتر سے واپس لوٹ آئے ہیں۔
16. آج ہم نے میچ کھیلنا ہے۔
17. جماعت کراچی چلی گئیں۔
18. خون کالا ہونا۔
19. اسلم شام کے پانچ بجے اکرم کو ملا۔
20. میں نے کتاب پڑھنا ہے۔
21. سیاہی لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا۔
22. تم تو ناک پر مچھر نہیں بیٹھنے دیتے۔
23. ہم نے کیلا کھائے۔
24. بلی کے بھاگوں چھینکا چھوٹا۔
25. میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے۔
26. دس جگ پانچ پلیٹیں اور ایک گلاس ٹوٹ گیا۔
27. حسین کتاب پڑھی
28. یہ میز پرانا ہو چکا ہے۔
29. جس کی لاٹھی اس کا ہاتھی۔
30. حمزہ نے خط لکھی۔
31. نوکر نے کمرے میں جھاڑو دیا۔
32. یہاں کا باوا آدم ہی بڑا ہے
33. طویلے کی بلا شیر کے سر
34. میں نے کتاب پڑھنا ہے۔
35. ہم بھی ہیں پانچ گواہوں میں
36. ہمت کو ہارنا اچھی بات نہیں۔
37. ہم نے حج کرنا ہے۔
38. پاک رہو بے آزاد رہو۔
39. دل نے چاہا تو ضرور آؤں گا۔
40. کمر کو باندھنا۔
41. ریوڑ جنگل میں چر رہے ہیں
42. بات کٹھائی میں گر گئی۔
43. ہمت کو ہارنا۔
44. لڑکیوں نے کہا ہم آتی ہیں۔
45. ہاتھی کے دانت کھانے کے اور پینے کے اور۔
46. عورتوں نے کہا ہم آتی ہیں۔
47. باسی کڑاہی میں اچھال آیا۔
48. احمد، محمود اور اسلم آیا۔

www.ilmkidunya.com

49. تین چاند لگ جانا۔
50. راوی بہہ رہی ہے
51. فراز نے کراچی جانا ہے۔
52. سامان، مکانات، دکانیں سب کچھ جل گئے۔
53. طارق نے اخبار کو خریدا
54. اپنے گریبان میں ہاتھ ڈالنا۔
55. بوڑھی گھوڑی پرنی لگام۔
56. حسنین کو کتاب پڑھی۔
57. میں نے عثمان دیکھا۔
58. جتنی چادر دیکھئے، اتنے ہاتھ پھیلایئے۔
59. آ بیل ہل چلا
60. قاضی کے گھر کے چوہے بھی پرانے ہو گئے۔
61. جی نے چاہا تو آوں گا۔
62. میں نے کراچی جانا ہے۔
63. عید پیچھے خوشی:
64. عید کا سورج ہونا۔
65. نیکی کا راہ اختیار کرو
66. بد اچھا بد نام برا:
67. جس کی لاٹھی اس کی گائے۔
68. چار سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی
69. مٹھی ٹھنڈی کرنا
70. رات آئی کہانی گئی۔
71. ہم نے اخبار کو پڑھنا ہے۔
72. آپ آئے سب آئے۔
73. وہ تو ہمیشہ بے پر کی سناتی ہے۔
74. بارہ برس کراچی میں رہے بھاڑ ہی جھونکا کئے۔
75. یاسمین کے کیلا کھائے
76. کاغذی گھوڑے اڑانا۔
77. اپ نے جانا ہو گا
78. آبرو مٹی میں ملانا
79. ہاتھوں کے رنگ اڑنا۔
80. گدھے بیچ کر سونا
81. کڑھی میں وبال یا۔
82. فاتحہ نا درود مر گئے نمرود۔
83. کمخواب میں ریشم کا پیوند
84. نوید نے اس کام کے لیے کمر کو باندھ لیا۔
85. ہمارے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا۔
86. آسمان سے کلام کرنا
87. قیصر نے کراچی جانا ہے۔
88. سپاہی کھانے کو ٹوٹ پڑے۔
89. آپ آئے بھاگ گئے۔
90. تسکین ہمت کو ہار گیا۔
91. جب تک سانس تب تک پاس۔
92. مور کی داڑھی میں تنکا
93. ہاتھوں کے کوے اڑانا۔
94. استاد نے شاگرد پڑھایا۔
95. میری قلم کس کے پاس ہے۔
96. میں نے شاگرد پڑھایا۔
97. میں کتاب پڑھی۔
98. امجد، اسلم اور خرم آیا
99. انھوں نے اپنی باتیں کی:
100. طارق نے کتاب خریدی۔
101. دوڑ دوڑ کر عابد کا سانس پھول گیا
102. علی نے کمر ہمت کو باندھا۔
103. تم اپنے الو کو سیدھا کرو۔
104. نوید چھت کے اوپر کھیل رہا ہے۔
105. علی اور رضا آیا:
106. وہ ہر روز مدرسے کو جاتا ہے۔
107. آپ کو یہ کس نے کیا
108. وہ نیکیاں لڑکیاں ہیں۔
109. ماروں گھٹنا پھوٹے سر۔
110. آپ نے کہاں جانا ہے
111. اسامہ نے بچہ ماں کو دیا
112. ڈبتے کو کنارے کا سہارہ۔
113. میں نے ریڈیو کو خریدا
114. قبر پر ٹانگ مارنا
115. گاڑی روکو، میں نے یہیں اترنا ہے۔
116. دروازہ کو بند کرو
117. فقیر کی صورت کو جواب
118. عثمان نے فرحان دیکھا۔
119. غصے سے باہر ہونا
120. کاٹھ کی ہانڈی باربار چڑھتی ہے۔
121. دل کو دل سے راستی ہوتی ہے۔
122. بد اچھا گنام برا
123. تخم تاثیر صحت کا اثر
124. آدمی کا حیوان آدمی ہے۔
125. اسلم نے آج نئی گاڑی کو خریدا
126. آئے تو اک آفت لائے، جائے تو دکھ۔
127. اپنے منہ میاں بننا۔
128. ڈاکٹر نے مریض کو دوائی دی
129. فقیر کی صورت جواب ہے۔
130. اپنے حق میں پھول بونا۔
131. نوکر نے کمرے میں جھاڑو دیا
132. پاک رہو۔ صاف رہو۔
133. آگ بگولے ہونا۔
134. خدمت میں برکت ہے
135. یہ عورت تو آفت کی پرکالہ ہے۔
136. پاؤں پر سرسوں جمانا۔
137. بوڑھی گھوڑی سرخ لگام
138. اسامہ نے بچہ کو اپنی ماں کو دیا۔
139. الٹے بانس حویلی کو۔
140. آپ ودانہ ختم ہونا
141. ہتھیلی پر تیل جمانا
142. غریب کی جورو، ہماری بھابھی
143. سنہری باغ دکھانا
144. طبیعت نے چاہی تو چلا آوں گا۔

یا درج ذیل جملوں کی تکمیل کیجیے۔

www.ilmkidunya.com

اُردو لازمی (کامیابی کا تعویذ) جماعت نہم

1. ماروں گھٹنا----------
2. الٹے بانس----------
3. طویلے کی بلا----------
4. قاضی کے گھر کے----------
5. تخم تاثیر----------
6. ڈوبتے کو تنکے کا----------
7. پاک رہو----------
8. جتنی چادر دیکھیئے----------
9. آ بیل----------
10. بارہ برس دلی میں رہے----------
11. سوت نہ کپاس جولاہے----------
12. شیخی اور----------
13. نو سو چوہے کھا کے----------
14. غریب کی جورو----------
15. ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں----------
16. کاٹھ کی ہانڈی----------
17. بلی کے بھاگوں----------
18. وارے نیارے----------
19. چور کی داڑھی----------
20. کم خواب میں----------
21. ہاتھی کے دانت----------
22. دودھ کا دودھ----------
23. جس کی لاٹھی----------
24. قبر پر----------مارنا
25. آدمی کا شیطان----------
26. دل کو دل سے----------
27. خدمت سے----------
28. رسی جل گئی----------
29. آخ تھوہ----------
30. لاد دے لدادے----------
31. صورت نہ شکل----------
32. بات کھٹائی میں----------
33. ----------باواآدم ہی نرالا ہے۔
34. رات گئی----------
35. بوڑھی گھوڑی----------
36. ہم بھی ہیں پانچوں----------
37. ----------بات گئی
38. زبان خلق کو----------
39. عید پیچھے----------
40. آپ آئے----------
41. فقیر کی صورت----------
42. لہو لگا کر----------میں داخل ہونا۔
43. حساب----------بخشش سو سو
44. باسی کڑھی میں----------
45. بات----------میں پڑ گئی
46. گڑ سے جو مرے----------کیوں دوں
47. بد اچھا----------برا
48. ضرورت ایجاد کی----------

www.ilmkidunya.com